سوال

(155) نیٹ چیٹ کے ذریعے تعارف اور منگنی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے اکیس سالہ بیٹے نے نیٹ چیٹ کے ذریعے دوسرے شہر کی لڑکی سے تعارف کیا اور اس سے رابطہ کرتا رہا بعد میں ٹیلی فون کے ذریعے رابطہ کرنا شروع کردیا اور دونوں ایک دوسرے کو پسند کرنے لگے کچھ ہی مہینوں میں یہ تعلقات پروان چڑھتے حتیٰ کہ دونوں نے شادی کے لیے فیصلہ بھی کرلیا۔

یہ علم میں رہے کہ اس کے بقول ان کی آپس میں ابھی تک ملاقات نہیں ہوئی، اس نے بعد میں مجھے کہا کہ میری اس لڑکی کے ساتھ منگنی کردیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ اس نے ابتداء میں مجھے نہیں بتایا کہ میرا اس لڑکی سے نیٹ چیٹ کے ذریعے تعارف ہوا ہے بلکہ اس کام کے لیے اس نے اپنی پھوپھو کو ہم راز بنایا جو سکول میں ملازمت کرتی ہے اور اسے یہ کہا کہ وہ اس لڑکی سے کسی سہیلی کے ذریعے سکول میں تعلق نکالے اور اس کی والدہ سے بھی رابطہ کرے اور اسے یہ بتائے کہ میرے گھر والے میری اس سے منگنی کرنا چاہتے ہیں۔ اس کی پھوپھو نے ایسا ہی کیا۔ لیکن میں نے اس سے شادی کا مطالبہ قطعی طور پر رد کردیا اور اسے تسلیم نہ کیا جس کے کئی اسباب ہیں:

1۔ جس طریقے سے لڑکی کا تعارف ہوا وہ غیر شرعی ہے۔

2۔ وہ اس لڑکی کی اخلاقیات کو زیادہ نہیں جانتا اور جو کچھ بھی اسکے علم میں ہے وہ صرف اور صرف ٹیلی فون کالوں کے ذریعے سے ہے۔

3۔ اس نے ابتداء میں ہی جھوٹ بولا اور اس احساس قسم کے موضوع کو میرے سامنے نہیں رکھا بلکہ اپنی پھوپھو سے بہت کچھ کہتا رہا اور اس بات کو اپنے سب سے زیادہ قریبی سے چھپائے رکھا اور جب یہ کام مکمل ہوا تو دوسروں کے سامنے اس کا اعلان کردیا۔

4۔ الحمدللہ ہم ایک دینی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اور اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہیں اور اس لڑکی کے ساتھ رابطہ کرنے کا اسلوب ہمارے اخلاق ورقدروقیمت سے ہی متفق نہیں چہ جائیکہ ہماری عادات اور رسم ورواج سے متفق ہو۔

خلاصہ یہ ہے کہ مجھے اس کے معاملے میں بہت حیرانی اور پریشانی ہوئی ہے اور پھر اب تو اس میں اپنی گریجویشن کی پڑھائی میں بھی پیچھے رہنے اور اس سے علیحدگی اختیار کرنے کا رجحان پیدا ہورہا ہے۔ آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ پہلے وہ پڑھائی میں بہت آگے تھا ہم نے جب بھی اس کے ساتھ شادی کے موضوع کو ختم کرنے کی بات کی ہے وہ اس پر اصرار کرنے لگا ہے کہ وہ اسی سے شادی کرے گا آپ اس پر راضی ہوجائیں وہ لڑکی اس کی حالت سدھارنے اور اس کی سعادت مندی کا سبب ہوگی اور پھر ہم بھی اسے قبول کرلیں گے اور وہ ہمیں بہت اچھی لگنے لگے گی۔ اب آپ ہی بتائیں کہ اس پریشان کن حالت میں آپ کی کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ اور اس طرح کی دوسری مشکلات دعوت و تبلیغ اور اصلاحی کام کرنے والوں کی اس بات کی دعوت دیتی ہیں کہ ہم اپنے بچوں اور بچیوں کا انٹر نیٹ استعمال کرنے میں غفلت سے کام لینا چھوڑ دیں بلکہ خبردار رہیں کہ مرد و عورت نیٹ چیٹ کے ذریعے کیا کرتے ہیں اور انہیں اس سے بچائیں کیونکہ اس میں فتنے میں مبتلا ہونے کا ثبوت ملتا ہے اور یہ ثابت ہوچکا ہے اور پھر اس کے بعد ملاقاتیں اور ٹیلی فون کالیں وغیرہ بھی اور اس کے بعد کیا نہیں ہوتا؟

اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ کے بیٹے نے اس لڑکی سے تعلق قائم کرنے کی غلطی کی ہے جو کہ اس کے لیے حلال نہیں تھا اور پھر اس نے آپ کے ساتھ جھوٹ بول کر بھی غلطی کی اور اس کی یہ بھی غلطی ہے کہ اس نے آپ کو چھوڑ کر اپنی پھوپھو کو رازدان بنایا۔ لیکن ہم آپ کے ساتھ اس بات پر متفق نہیں کہ آپ نے اس لڑکی کے ساتھ شادی سے انکار کی جو بنیاد بنائی ہے۔ اور بالخصوص جب آپ نے اپنے بیٹے کے تعلقات کی شدت کو بھی محسوس کیا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل اسباب ہیں:

1۔ ایسا کام کرنے والی ہر لڑکی پر یہ حکم لگانا ممکن نہیں کہ وہ بری تربیت اور برے اخلاق کی مالکہ ہے ہوسکتا ہے کہ اس کا یہ عمل کسی غلطی اور سیدھے راستے سے پھسلنے کی وجہ سے ہو جیسا کہ آپ کے بیٹے کا حال ہے۔

2۔ اب جو کچھ آپ کے بیٹے کا حال یعنی پڑھائی وغیرہ سے دل اچاٹ ہو رہا ہے ہوسکتا ہے یہ اس لڑکی سے دلی محبت کی وجہ سے ہو وہ اس لڑکی سے دلی طور پر محبت کرنے لگا ہے۔ تو اس طرح کے حالات میں اس کا علاج یہی ہے کہ جس سے وہ محبت کرتا ہے اسی سے شادی کر دی جائے اور حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"لم یُرَ للمتحابین مثلُ النکاح"

"ہم نے دو محبت کرنے والوں کے لیے نکاح جیسی (بہترین اور) کوئی چیز نہیں دیکھی۔" (صحیح السلسلۃ الصحیحۃ (264) ھدایۃ الرواۃ (3029)(247/3) صحیح الجامع الصغیر (5200) ابن ماجہ (1847) کتاب النکاح باب جاء فی فضل النکاح مستدرک حاکم (2/160) کتاب النکاح باب لم یر المتحابین مثل التزویج بیہقی فی السنن الکبری (7/78) کتاب النکاح باب الرغبۃ فی النکاح حافظ بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند صحیح ہے اور اس کے راوی ثقہ ہیں۔ (الزوائد (2/65)

3۔ یہ بات کہ آپ کا بیٹا اس کی اخلاقیات کے بارے میں زیادہ علم نہیں رکھتا اس کا علاج یہ ہے کہ آپ اس کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور ہمسایوں اور میل جول کے لوگوں سے دریافت کر کے ثبوت حاصل کر سکتے ہیں۔

اس لیے ہماری رائے تو یہ ہے کہ آپ اس لڑکی اور اس خاندان کی حالت کے بارے میں معلومات حاصل کریں اگر تو ان کی حالت پسندیدہ نہ ہو تو آپ کے لیے ایک معقول عذر ہو گا جس سے آپ اپنے بیٹے کو اس سے شادی نہ کرنے پر قائل کر سکیں گے حتیٰ کہ وہ بھی اس کے بارے میں سوچنا چھوڑ دے گا۔ لیکن اگر آپ کو مکمل طور پر اچھی طرح تلاش کے بعد اس کی صفات اور حالات اچھی لگیں تو اپنے بیٹے کی اس لڑکی سے شادی کرنے میں کوئی رکاوٹ نہیں بلکہ یہ تو ان دونوں کے لیے سب سے بہتر علاج ہے۔

یہ کہنے کا مطلب کہ اگر آپ اپنے بیٹے کی اس لڑکی سے شادی کرنے کی شدید حرص اور اس سے تعلق میں شدت محسوس کریں جیسا کہ پہلے بھی اشارہ کیا جا چکا ہے اگر تو معاملہ صرف اتنا ہے کہ سوچ ہی ہے جو اس کے لیے نرم پڑی ہوئی ہے اور معاملہ عشق اور بہت زیادہ تعلقات تک نہیں پہنچا اور آپ کو یہ امید ہے کہ آپ کا بیٹا اسے بھول سکتا ہے اور اس سے علیحدہ ہوسکتا ہے تو پھر آپ اپنے موقف پر قائم رہیں اور اس کا تعاون کرتے ہوئے کوئی اچھے اخلاق اور دین کی مالک لڑکی تلاش کریں جو پاکدامن بھی ہو اور اس کی اس سے شادی کر دیں۔ مزید برآں آپ اللہ تعالی سے بھی رجوع کریں کہ وہ آپ کی رہنمائی کرے اور آپ کو صحیح راستے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے ہر معاملے میں نماز استخارہ سے بھی تعاون حاصل کریں۔ (واللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح وطلاق](#)

ص223

محدث فتویٰ